پاکستانیوں کے لیے امریکی E-2 ویزا: 5 حیران کن سچائیاں جو آپ کو معلوم نہیں

آپ پاکستان میں ایک کامیاب کاروباری شخصیت ہیں، لیکن آپ امریکہ میں ایک بڑے موقع کی تلاش میں ہیں۔ آپ کے پاس سرمایہ کاری کے لیے سرمایہ اور کامیابی کے لیے کاروباری جذبہ ہے۔ E-2 ٹریٹی انویسٹر ویزا اس مقصد کے لیے ایک بہترین راستہ لگتا ہے۔ تاہم، یہ عمل پاکستانی درخواست دہندگان کے لیے مخصوص، دوہری دائرہ اختیار کے چیلنجوں سے بھرا ہوا ہے جن پر شاذ و نادر ہی بات کی جاتی ہے۔ یہ مضمون محض معلومات کا خلاصہ نہیں، بلکہ ان پیچیدہ رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے ایک اسٹریٹجک فریم ورک فراہم کرتا ہے، جو ماہرانہ بصیرت پر مبنی ہے۔

ویزا کی عجیب میعاد: 3 ماہ کا سفر، 2 سال کا قیام

پاکستانیوں کے لیے E-2 ویزا کی میعاد کا اصول انتہائی الجھا ہوا اور حکمت عملی کے لحاظ سے اہم ہے۔ واضح طور پر، آپ کے پاسپورٹ میں ویزا اسٹیمپ سفر کے لیے صرف **3 ماہ کے لیے کارآمد** ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، جب بھی آپ امریکہ میں داخل ہوتے ہیں، تو آپ کو **دو سال کی مدتِ قیام** دی جاتی ہے۔

> یہ فرق ان لوگوں کے لیے انتہائی اہم ہے جو بین الاقوامی سفر کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ اپنا کاروبار قائم کرنے کے بعد پاکستان یا کسی اور ملک کا سفر کرتے ہیں اور آپ کا 3 ماہ کا ویزا ختم ہو گیا ہے، تو آپ امریکہ واپس نہیں آ سکتے، چاہے آپ کا 2 سالہ قیام ابھی بھی درست ہو۔ آپ کو دوبارہ داخل ہونے کے لیے ایک نیا ویزا حاصل کرنے کے لیے قونصلر عمل سے گزرنا پڑے گا۔

AMIR ISMAIL & ASSOCIATES
CITIZENSHIP & RESIDENCY

پہلی منظوری امریکہ سے نہیں، پاکستان سے لینی ہوگی

پاکستانی درخواست دہندگان کو ایک منفرد **"دو حکومتوں کی رکاوٹ"** کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ امریکی حکام کو درخواست دینے سے بہت پہلے، آپ کو اپنی سرمایہ کاری کی رقم بیرون ملک منتقل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) سے باقاعدہ منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ زرمبادلہ پر سخت کنٹرول کی وجہ سے یہ ایک لازمی پہلا قدم ہے جو آپ کے پورے پروجیکٹ کی ٹائم لائن اور مالیاتی حکمت عملی کو کنٹرول کرتا ہے۔ صرف اس منظوری کے عمل میں ہی **2 سے 3 ماہ** لگ سکتے ہیں۔

> یہاں ایک کلاسک "مرغی اور انڈے" کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے: SBP فنڈز کی منتقلی کی اجازت دینے سے پہلے ٹھوس سرمایہ کاری کا منصوبہ دیکھنا چاہتا ہے، جبکہ امریکی قانون کا تقاضا ہے کہ ویزا کی منظوری سے قبل آپ کے فنڈز "ناقابل واپسی طور پر پرتیبدھ" (irrevocably committed) ہوں۔

اس کا اسٹریٹجک حل امریکہ میں قائم **ایسکرو اکاؤنٹ (escrow account)** ہے۔ آپ اپنی رقم پاکستان سے براہ راست ایک غیر جانبدار تیسرے فریق کے ایسکرو اکاؤنٹ میں منتقل کرتے ہیں، اس شرط کے ساتھ کہ یہ رقم فروخت کنندہ یا آپ کے نئے کاروبار کو صرف اس صورت میں جاری کی جائے گی جب آپ کا E-2 ویزا منظور ہو جائے۔ یہ حکمت عملی دونوں حکومتوں کو مطمئن کرتی ہے۔

AMIR ISMAIL & ASSOCIATES CITIZENSHIP & RESIDENCY

کوئی کم از کم سرمایہ کاری نہیں؟ اصل کہانی کچھ اور ہے

اکثر یہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ کم از کم سرمایہ کاری کی رقم کیا ہے۔ اگرچہ سرکاری طور پر کوئی مقررہ ڈالر کی رقم نہیں ہے، لیکن قونصلر پریکٹس ایک مختلف حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

$100,000 سے کم

امریکی ڈالر سے کم کی سرمایہ کاری کو **مسترد کیے جانے کا بہت زیادہ خطرہ** ہوتا ہے۔

$150,000 یا زیادہ

امریکی ڈالر یا اس سے زیادہ کی اچھی طرح سے دستاویزی سرمایہ کاری **ایک بہت مضبوط درخواست** بناتی ہے۔

یہ **"غیر سرکاری کم از کم رقم"** یہ ثابت کرنے کے لیے اہم ہے کہ آپ کا کاروبار 'معمولی' (marginal) نہیں بلکہ 'خاطر خواہ' (substantial) ہے، یعنی یہ کاروبار امریکی کارکنوں کے لیے ملازمتیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور صرف آپ کے خاندان کے لیے کم سے کم روزی روٹی کا ذریعہ نہیں ہے۔ اس کو ثابت کرنے کا بنیادی ذریعہ ایک تفصیلی، CPA سے تصدیق شدہ 5 سالہ کاروباری منصوبہ ہے، جو کراچی میں امریکی قونصل خانے کی ایک مخصوص ضرورت ہے۔

انٹرویو کے بعد کا طویل انتظار: 'ایڈمنسٹریٹو پروسیسنگ'

پاکستانی E-2 درخواست دہندگان کے لیے یہ بہت عام ہے کہ انٹرویو کے بعد اضافی سیکیورٹی اور پس منظر کی جانچ کے لیے انہیں **"ایڈمنسٹریٹو پروسیسنگ"** میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ تاخیر ایک "بلیک باکس" کی طرح ہے جو کل انتظار کے وقت میں **60 سے 180 دن یا اس سے زیادہ** کا اضافہ کر سکتی ہے۔

اس عمل کے مکمل ہونے تک کوئی ناقابل واپسی کاروباری وعدے (جیسے عملے کی بھرتی یا طویل مدتی لیز پر دستخط) کرنے سے گریز کریں۔

اس غیر یقینی صورتحال کا آپ کے کاروباری منصوبے پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ آپ کو اپنی مالیاتی پیشین گوئیوں میں اس بات کا حساب رکھنا چاہیے کہ آپ کا کاروبار ممکنہ طور پر **6 ماہ کی تاخیر** سے آمدنی پیدا کرنا شروع کرے گا۔

AMIR ISMAIL & ASSOCIATES
CITIZENSHIP & RESIDENCY

آپ کے پیسوں کی مکمل تاریخ: ایک عام بینک اسٹیٹمنٹ کافی نہیں

درخواست دہندہ کے **"فنڈز کے ماخذ" (Source of Funds)** پر شدید جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ صرف یہ دکھانا کہ آپ کے بینک اکاؤنٹ میں رقم موجود ہے، بالکل ناکافی ہے۔ آپ کو ایک **"فرانزک سطح کا پیپر ٹریل"** فراہم کرنا ہوگا جو یہ ثابت کرے کہ سرمایہ کاری کی رقم قانونی طور پر حاصل کی گئی تھی اور پاکستان میں تمام ٹیکس ادا کیے گئے تھے۔ اس کا مطلب ایک مکمل تاریخی ریکارڈ ہے جس میں کوئی خلا نہ ہو۔

01

فروخت کا معاہدہ (sale deed)

جائیداد یا کاروبار کی فروخت کی مکمل دستاویزات

02

ٹیکس کی دستاویزات

فروخت سے متعلق تمام ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت

03

بینک اسٹیٹمنٹس

رقم کے آپ کے اکاؤنٹ میں آنے اور امریکہ منتقل ہونے کا ریکارڈ

مثال کے طور پر، اگر آپ نے کوئی جائیداد فروخت کی ہے، تو آپ کو فروخت کا معاہدہ (sale deed)، اس فروخت سے متعلق ٹیکس کی دستاویزات، اور بینک اسٹیٹمنٹس فراہم کرنی ہوں گی جو یہ دکھائیں کہ رقم آپ کے اکاؤنٹ میں آئی اور پھر امریکہ منتقل ہوئی۔ آپ کو پیسے کے اس سفر میں کسی بھی قسم کا کوئی خلا نہیں چھوڑنا۔

بونس: ایک چھوٹی سی تکنیکی غلطی آپ کی درخواست مسترد کروا سکتی ہے

حقیقی سفر کے لیے تیار

ایک حتمی، لیکن انتہائی اہم نکتہ جس سے اکثر درخواست دہندگان لاعلم ہوتے ہیں، وہ کراچی میں امریکی قونصل خانے کی سخت جمع کرانے کی ہدایات ہیں۔ آپ کی پوری درخواست **ایک واحد PDF فائل** میں ہونی چاہیے، اور اس کا سائز زیادہ سے زیادہ **70 صفحات** پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اس اصول پر عمل کرنے میں ناکامی کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کی درخواست کا جائزہ لیے جانے سے پہلے ہی اسے مسترد کر دیا جائے۔ یہ ایک چھوٹی سی تفصیل ہے، لیکن یہ اس بات کی بہترین مثال ہے کہ کس طرح ایک تکنیکی غلطی آپ کی پوری سرمایہ کاری اور مہینوں کی محنت کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

> **پاکستانیوں کے لیے E-2 ویزا کا راستہ بلاشبہ پیچیدہ اور منفرد بیوروکریٹک دباؤ کے مقامات سے بھرا ہوا ہے۔ تاہم، ان پوشیدہ سچائیوں کو سمجھنا اور ان کے لیے حکمت عملی بنانا ایک کامیاب درخواست اور ایک مہنگی ناکامی کے درمیان فرق ثابت ہو سکتا ہے۔**

علم کے ساتھ، آپ ان رکاوٹوں کو نیویگیٹ کرنے اور اپنے امریکی کاروباری خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔

اب جب آپ ان پوشیدہ چیلنجوں سے واقف ہو چکے ہیں، تو حقیقت میں اپنے امریکی کاروباری خواب کو پورا کرنے کے لیے آپ کا پہلا قدم کیا ہوگا؟

BOOK YOUR E-2 VISA CONSULTATION WITH AMIR ISMAIL